

پانیوم - نمبر سترہ

بات اور رؤیا: دانی ایل کی نبوت کے دو خطوط اور کتاب مکاشفہ کی مہر کُشائی

Jeff Pippenger

2026-02-22

18 جولائی 2020 کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کی پہلی مایوسی آپہنچی۔ یہ دانیال باب گیارہ کی آیت چالیس کی "پوشیدہ تاریخ" کے اندر وقوع پذیر ہوئی۔ یہ مایوسی اسی "پوشیدہ تاریخ" کے خاصا آگے چل کر واقع ہوئی—ایک ایسی تاریخ جو 1989 میں سوویت اتحاد کے انہدام سے شروع ہوئی تھی۔ آیت اکتالیس امریکہ میں اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتی ہے، جس کی نمائندگی اسی باب کی آیت سولہ میں بھی ہے۔ آیت چالیس کی "پوشیدہ تاریخ" کو تشکیل دینے والے حقائق کی "مہر کُشائی"، جو 2023 میں ہوئی، دانیال نے باب بارہ میں پیش کی ہے۔ باب دس سے بارہ تک ایک ہی رؤیا ہے، اور یہ رؤیا اس بات کی نشان دہی سے شروع ہوتی ہے کہ دانیال ان "داناؤں" کی نمائندگی کرتا ہے جو نبوت کے داخلی اور خارجی دونوں پیغامات کو سمجھتے ہیں، جنہیں وہاں "امر" اور "رؤیا" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

فارس کے بادشاہ خورس کی سلطنت کے تیسرے سال میں دانی ایل پر ایک بات منکشف کی گئی، جس کا نام بلطشضر رکھا گیا تھا؛ اور وہ بات سچی تھی، لیکن اس کے لیے مقررہ مدت طویل تھی؛ اور وہ اس بات کو سمجھ گیا، اور اسے اس رویا کی سمجھ حاصل ہوئی۔ دانی ایل 10:1۔

دو رؤیائیں

"شے" اور "رؤیا" نبوت کی داخلی اور خارجی رؤیاؤں کی نمائندگی کرتی ہیں، اور دانی ایل ایک ایسی قوم کی نمائندگی کرتا ہے جو دونوں کو سمجھتی ہے، کیونکہ دونوں، یعنی "شے" اور "رؤیا"، باب دس میں دانی ایل پر "ظاہر" کی گئیں۔ اسی باب میں، بائیسویں دن، مقدس میں مسیح کی رؤیا دانی ایل پر "ظاہر" کی گئی۔ وہ عبرانی لفظ جس کا ترجمہ "شے" کیا گیا ہے، باب نو میں "معاملہ" کے طور پر ترجمہ ہوا ہے، اور وہاں اسے "رؤیا" کے ساتھ تعلق میں بھی پیش کیا گیا ہے۔

تیری مناجات کے آغاز ہی میں حکم صادر ہوا، اور میں تجھے بتانے آیا ہوں؛ کیونکہ تو نہایت عزیز ہے۔ پس اس امر کو سمجھ اور رؤیا پر غور کر۔ دانیال ۹:۲۳

باب دس میں "چیز" کا لفظ وہی ہے جسے باب نو کی آیت تئیس میں "معاملہ" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔ دانی ایل کی آخری رؤیا (باب دس تا بارہ) میں؛ باب گیارہ کی "چیز" یا باب دس کا "معاملہ" دونوں "رؤیا" کے ساتھ مربوط ہیں۔ "رؤیا" کے لیے عبرانی لفظ "mareh" ہے، اور اس کے معنی "ظہور" ہیں۔ دانی ایل اپنی کتاب میں دو "رؤیاؤں" کی نشان دہی کرتا ہے، اگرچہ انہی دو "رؤیاؤں" میں سے ایک کو پہلے مؤنث صیغے میں اور پھر دوبارہ مذکر صیغے میں بیان کیا گیا ہے۔ باب دس کی پہلی آیت میں دانی ایل ان کی نمائندگی کرتا ہے جو "ظہور" کی "رؤیا" کو، اور ساتھ ہی "معاملہ" یا "چیز" کو سمجھتے ہیں۔ باب آٹھ میں دانی ایل دو "رؤیاؤں" کی نشاندہی کرتا ہے جو آپس میں مربوط ہیں۔ انگریزی میں اسی باب میں "vision" کا لفظ آٹھ مرتبہ آتا ہے، اور عبرانی میں جن دو الفاظ کا ترجمہ "vision" کیا گیا ہے ان میں سے ایک "mareh" ہے اور دوسرا "chazon"۔ "mareh" کے معنی "ظہور" ہیں، اور "chazon" کے معنی "خواب، مکاشفہ یا الہی فرمان" ہیں۔ باب آٹھ کا سیاق یہ قائم کرتا ہے کہ جب "mareh" کا ترجمہ "رؤیا" کیا جاتا ہے تو وہ "ظہور مسیح" کی نمائندگی کرتا ہے۔

مثال کے طور پر، یہ دانی ایل 8:14 میں "mareh" یعنی "ظہور کی رؤیا" ہے، یعنی یہ کہ 22 اکتوبر 1844ء کو مسیح ملاکی باب تین کے "قاصدِ عہد" کی تکمیل کے طور پر یکایک ہیکل میں ظاہر ہوں گے، جس کے بارے میں خواہر وائٹ نے کہا کہ وہ 22 اکتوبر 1844ء کو پوری ہوئی۔ جب خواہر وائٹ یہ شناخت کرتی ہیں کہ مکاشفہ باب دس کا وہ فرشتہ جو نازل ہوا اور ایک پاؤں خشکی پر اور ایک سمندر پر رکھا، "کوئی اور نہیں بلکہ خود یسوع مسیح تھا"، تو وہ نبوت میں ایک ایسے سنگِ میل کی نشان دہی کر رہی تھیں جہاں مسیح ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ اُس کے متعدد ظہوروں میں سے ایک ہے۔ یہوداہ کے مطابق موسیٰ کے جی اٹھنے پر وہ ظاہر ہوئے۔ وہاں وہ سردار فرشتہ میکائیل کے طور پر ظاہر ہوئے، تاہم وہ ایک نبوتی ظہور ہی تھا۔ باب آٹھ میں "mareh" کی رؤیا کا ترجمہ بھی "ظہور" کیا گیا ہے، جو اس کے معنی کے مطابق ہے۔

اور ایسا ہوا کہ جب میں، خود دانی ایل، نے رؤیا دیکھی اور اس کے مفہوم کی جستجو کی، تب دیکھو، میرے سامنے کوئی ایسا کھڑا تھا جس کی صورت انسان کی مانند تھی۔ دانی ایل 8:15

سیاق یہاں ظاہر کرتا ہے کہ وہ فرشتہ جبرائیل تھا جس کی "آدمی کی صورت" تھی، اور لفظ "appearance" روپائے "mareh" میں مسیح کے ظہور کی طرف دلالت کرتا ہے؛ کیونکہ جس طرح مسیح کی نمائندگی سردار فرشتہ میکائیل کے وسیلے سے، اور مکاشفہ باب دس کے زور آور فرشتہ کے ذریعے کی جاتی ہے، اسی طرح نبوی علامتوں میں مسیح کا فرشتوں بلکہ انسانوں کی رمزیت کے ساتھ باہم تبدیلی اظہار پایا جاتا ہے۔ خواہ اس آیت میں جبرائیل ہو، یا مکاشفہ باب دس میں مسیح، یا سردار فرشتہ میکائیل کی صورت، یہ سب ایک پیغام کی نمائندگی کرتے ہیں؛ اور اسی سبب سسٹر وائٹ مکاشفہ کے فرشتوں کو ایک طرف اُس پیغام کے ساتھ جس کی وہ نمائندگی کرتے ہیں، اور دوسری طرف اُن لوگوں کے ساتھ جو اُس پیغام کو اعلان کرتے ہیں، موازنہ کرتی ہیں۔ یہ حقیقت اس قدر اہم ہے کہ مکاشفہ کے پہلے باب کی ابتدائی تین آیات—جو "مکاشفہ یسوع مسیح" کے مہر کھولے جانے کا اعلان کرتی ہیں—میں، جب "وقت نزدیک ہے" اور مہلت ختم ہونے ہی کو ہے، خدا کی طرف سے انسان تک ابلاغ کے سلسلے کو صراحت کے ساتھ یوں متعین کیا گیا ہے کہ پیغام باپ سے نکلتا ہے، بیٹے کو دیا جاتا ہے، وہ پھر اسے ایک فرشتے کے سپرد کرتا ہے، فرشتہ اسے ایک انسان تک پہنچاتا ہے، اور وہ انسان اسے کلیسیاؤں کو بھیج دیتا ہے۔ اس ابلاغی سلسلے کا ہر مرحلہ مقدس اور پاک ہے، اور یہی تقدیس یافتہ قدسیت اُن نبوتی سنگِ میلوں پر نمایاں کی گئی ہے جہاں مسیح یا تو خود اپنی ذات میں جلوہ گر ہوتا ہے، یا کسی فرشتے، انسان یا پیغام کے ذریعے۔ جب وہ کسی سنگِ میل پر براہِ راست اپنے آپ کو وابستہ کرتا ہے تو وہ "mareh" یعنی "ظہور کی رؤیا" ہوتی ہے۔

یسوع مسیح کا مکاشفہ، جو خدا نے اُسے دیا تاکہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جو جلد واقع ہونے والی ہیں؛ اور اُس نے اپنے فرشتے کے وسیلے سے اُسے اپنے بندہ یوحنا کے پاس بھیجا اور علامات کے ذریعے اُسے ظاہر کیا۔ جس نے خدا کے کلام کی، اور یسوع مسیح کی شہادت کی، اور اُن سب باتوں کی جو اُس نے دیکھیں، گواہی دی۔ مبارک ہے وہ جو پڑھتا ہے، اور وہ جو اِس نبوت کے اقوال سنتے ہیں اور اُن باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اِس میں لکھی ہوئی ہیں؛ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ ... اور اُس نے مجھ سے کہا: اِس کتاب کی نبوت کے اقوال کو مہر نہ کر، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ جو اِنصاف ہے وہ بدستور اِنصاف ہی ہے؛ اور جو ناپاک ہے وہ بدستور ناپاک ہی ہے؛ اور جو راستباز ہے وہ بدستور راستباز ہی ہے؛ اور جو مقدس ہے وہ بدستور مقدس ہی ہے۔ مکاشفہ 1:1-3؛ 22:10، 11۔

اٹھویں باب میں، "chazon" وہ دوسرا عبرانی لفظ ہے جس کا ترجمہ "رؤیا" کیا گیا ہے۔ "ظہور" کے حوالے سے، "marah" کی رؤیا ایک سنگِ میل کی نشاندہی کرتی ہے، اور "chazon" کی رؤیا ایک نبوتی مدت کی نشاندہی کرتی ہے۔ اٹھویں باب میں "رؤیا" کے طور پر ترجمہ ہونے والے دونوں الفاظ میں ایک الہی تقارن پایا جاتا ہے، اس معنی میں کہ عبرانی لفظ "mareh" بھی دانی ایل کی طرف سے اس کی مؤنث صورت "marah" میں مستعمل ہے۔ "chazon" کے ساتھ، دانی ایل اسے دو طریقوں سے پیش کرتا

ہے؛ لیکن مذکر و مؤنث کے تقابل کے ذریعے نہیں، بلکہ دو ایسے الفاظ کے ذریعے جو ایک ہی معنی کی نشاندہی کرتے ہیں، اور ایسا کرتے ہوئے وہ تصاعدی طور پر وسعت پاتے ہیں۔

"Chazon" کا مطلب رؤیا، یا الہامی قول، یا نبوت ہے؛ اور وہ لفظ جس کا انگریزی میں ترجمہ کبھی "matter" اور کبھی "thing" کیا جاتا ہے، عبرانی لفظ "dabar" ہے جس کے معنی "کلام" ہیں۔ جب یہ سمجھا جائے کہ "chazon" والی رؤیا کو دانی ایل نے "dabar" کے لفظ سے بھی ظاہر کیا ہے، تو یہ دونوں مل کر خدا کے کلام کے نبوی پیغامات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دانی ایل ہمیشہ "dabar" یا "chazon" کو "mareh" کے بالمقابل رکھتا ہے۔ جب نبوی سطح پر غور کیا جائے، تو "خدا کے کلام کے نبوی پیغامات" جن کی نمائندگی "dabar" اور "chazon" کرتے ہیں، کو جب "marah"، یعنی مسیح کے ظہور کی رؤیا، کے ساتھ یکجا کیا جائے، تو یوں خدا کے کلام کی نبوی تاریخ کے مقدس نشانات راہ سامنے آتے ہیں۔ پھر اگر آپ "mareh" کے لفظ کی مؤنث صورت "marah" کو بھی دانی ایل میں رؤیا کے سلسلہ معانی میں شامل کریں، تو آپ کے پاس راستبازی بہ ایمان کی آئینہ نما رؤیا حاصل ہوتی ہے۔

دانی ایل کی آخری رویا میں، جس کی نمائندگی اس کی کتاب کے آخری تین ابواب کرتے ہیں، دانی ایل آخری ایام کے ایک ایسے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو "خدا کے کلام" کی "نبوتی رویاؤں" کو، اور ان مقدس سنگ میلوں کی قداست کو سمجھتے ہیں جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک کو تشکیل دیتے ہیں؛ کیونکہ یہی وہ لوگ ہیں جو برہ کی، اس کے مقدس نبوی کلام میں، جہاں کہیں وہ جاتا ہے، پیروی کرتے ہیں۔ اور جب وہ برہ کی پیروی کرتے ہیں تو برہ انہیں دانی ایل ۱۰:۷ کی آئینہ مانند رویا تک لے آتا ہے، جہاں یا تو وہ گمراہی کے پردے کے نیچے چھینے کو بھاگتے ہیں—جہاں وہ ابد تک دفن کر دیے جاتے ہیں—یا وہ خاک میں فروتن کیے جاتے ہیں، راست ٹھہرائے جاتے ہیں، اور آخری ایام کا نبوتی پیغام دینے کے لیے قدرت بخشی جاتی ہے۔

جبرائیل نے دانی ایل کو یہ حکم دیا کہ وہ "امر" اور "رؤیا" دونوں کو "سمجھ"۔ "سمجھ" کے ترجمہ کے لیے جو عبرانی لفظ آیا ہے اس کے معنی "ذہنی امتیاز قائم کرنا" ہیں۔ دانی ایل—جو اے عزیز قاری، تمہارا اور میرا نمائندہ ہے—کو حکم دیا گیا کہ وہ "امر" اور "رؤیا" کے مابین فرق اور امتیاز کو سمجھے۔ "chazon" والی رؤیا نبوتی تاریخ کی بیرونی خط سیر کی نمائندگی کرتی ہے اور "mareh" والی رؤیا مسیح کے ظہور کی نمائندگی کرتی ہے۔ "امر" اور "شے" کے لیے عبرانی لفظ "dabar" ہے، جس کے معنی "کلام" ہیں۔ یسوع "dabar" ہے، کیونکہ وہی "کلام" ہے۔ "شے" اور "امر"، دونوں چونکہ "dabar" ہیں، اس لیے انہیں ظہور کی رؤیا کے ساتھ مربوط طور پر پیش کیا گیا ہے۔

dabar، جو کہ امر اور شے ہے، باب آٹھ کی chazon کی رؤیا بھی ہے، اور یہ نبوی تاریخ کی رؤیا کی نمائندگی کرتی ہے۔ ان نمائندگیوں میں سے ہر ایک (dabar) (dabar) امر اور شے) بیرونی خط نبوت کی نشاندہی کرتی ہے، اور mareh اور اس کی مؤنث صورت marah اندرونی خط نبوت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ خدا کے آخری ایام کے لوگ، جن کی نمائندگی دانی ایل دس کی پہلی آیت میں کی گئی ہے، نبوی تاریخ کے اندرونی اور بیرونی دونوں خطوط کو سمجھتے ہیں۔ کتابِ مکاشفہ میں، اندرونی خط کی نمائندگی سات کلیسیاؤں کے ذریعے کی گئی ہے اور بیرونی خط کی نمائندگی سات مہروں کے ذریعے کی گئی ہے۔

جب دانیال نے اکیس دن کے روزے کے بعد رؤیا میں مسیح کو دیکھا، تو اُس نے mareh رؤیا کی مؤنث صورت دیکھی۔ mareh کا معنی "ظاہری صورت" ہے، اور جب دانیال نے مسیح کو دیکھا تو اُس نے "marah" کی رؤیا دیکھی؛ اور اگرچہ mareh کے معنی "ظاہری صورت" ہیں، اسی لفظ کا مؤنث "آئینہ" کے معنی رکھتا ہے۔ سیسٹر وائٹ ہمیں مطلع کرتی ہیں کہ جو رؤیا دانیال نے دیکھی وہی رؤیا تھی جو یوحنا نے دیکھی، اور یوحنا نے وہ رؤیا اُس وقت دیکھی جب مسیح آسمانی مقدس میں تھا۔

جبرائیل کی آمد کے وقت، نبی دانیال مزید ہدایت حاصل نہ کر سکا؛ لیکن چند برس بعد، اُن موضوعات کے بارے میں، جو ابھی تک پوری طرح واضح نہ ہوئے تھے، مزید جاننے کی خواہش رکھتے ہوئے، اس نے پھر خدا سے نور اور حکمت طلب کرنے کا عزم کیا۔ 'ان دنوں میں، میں دانیال، تین پورے ہفتے ماتم کرتا رہا۔ میں نے لذیذ غذا نہ کھائی، نہ گوشت اور نہ شراب میرے منہ میں گئی، اور نہ میں نے اپنے آپ پر بالکل بھی تیل ملا... پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، کہ ایک شخص کتان کے لباس میں ملبوس تھا جس کی کمر اوفاز کے خالص سونے سے بندھی ہوئی تھی۔ اس کا بدن بھی زبرجد کی مانند تھا، اور اس کا چہرہ بجلی کی مانند، اور اس کی آنکھیں آگ کے چراغوں کی مانند، اور اس کے بازو اور اس کے پاؤں صیقل دیے ہوئے پیتل کی مانند، اور اس کے کلام کی آواز ہجوم کی آواز کی مانند تھی۔'

خدا کے بیٹے ہی دانی ایل پر ظاہر ہوئے۔ یہ بیان اُس بیان سے مشابہ ہے جو یوحنا نے اُس وقت دیا جب مسیح اُس پر جزیرہ پطمس میں منکشف ہوا۔ ہمارے خداوند اب ایک اور آسمانی فرشتہ کے ساتھ آتے ہیں تاکہ دانی ایل کو سکھائیں کہ آخری ایام میں کیا وقوع پذیر ہوگا۔ یہ معرفت دانی ایل کو دی گئی اور الہام کے ذریعے ہمارے لیے قلم بند کی گئی، ہم جن پر دنیا کی انتہائیں آپہنچی ہیں۔

وہ عظیم حقائق جو جہان کے فدیہ دہندہ نے منکشف کیے، اُن لوگوں کے لیے ہیں جو حق کو ایسے ڈھونڈتے ہیں جیسے پوشیدہ خزانے ڈھونڈتے جاتے ہیں۔ دانی ایل ایک معمر مرد تھا۔ اس کی زندگی ایک مشرکانہ دربار کی دل فریبیوں کے درمیان بسر ہوئی تھی، اور اس کا ذہن ایک عظیم سلطنت کے امور سے بوجھل تھا؛ تو بھی وہ ان سب سے کنارہ کش ہو کر خدا کے حضور اپنی جان کو دکھ دیتا ہے اور خدا تعالیٰ کے مقاصد کے علم کی طلب کرتا ہے۔ اور اس کی مناجات کے جواب میں آسمانی درباروں سے روشنی اُن کے لیے منکشف کی گئی جو ایام آخر میں زندہ رہیں گے۔ پس ہمیں کس قدر سنجیدگی اور اشتیاق کے ساتھ خدا کی تلاش کرنی چاہیے تاکہ وہ ہماری سمجھ کھول دے کہ ہم اُن سچائیوں کو سمجھ سکیں جو آسمان سے ہمارے پاس لائی گئی ہیں۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 8 فروری، 1881۔

وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار

دانی ایل "امر" اور "رؤیا" کو سمجھتا ہے، اور وہ دانی ایل کے نام سے بھی موسوم ہے اور بلطشاصر کے نام سے بھی۔ نبوت میں نام کی تبدیلی عہدی تعلق کی نمائندگی کرتی ہے، لہذا دانی ایل آخری عہدی قوم، یعنی ایک لاکھ چوالیس ہزار، کی نمائندگی کرتا ہے، جو ہیکل میں مسیح کی رؤیا کے وسیلے آزمائے جاتے ہیں۔ یہ آزمائش عبادت گزاروں کے دو طبقوں میں تفریق کا سبب بنتی ہے۔

اور میں، دانی ایل، اکیلا ہی نے رؤیا دیکھی؛ کیونکہ جو مرد میرے ساتھ تھے انہوں نے وہ رؤیا نہ دیکھی؛ لیکن ایک عظیم لرزہ ان پر طاری ہوا، یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے کے لیے بھاگ گئے۔
دانی ایل 10:7

دانیال براہ راست اُس دوسرے اور ہیکل کے امتحان کی نشان دہی کرتا ہے جو خدا کے آخری ایام کے لوگوں سے وابستہ ہے؛ وہ امتحان جو آسمانی مقدس میں مسیح کو دیکھنے پر مبنی ہے۔ آیت سات کی رویا "mareh" رویا کی مؤنث ہے، اور "marah" رویا کے طور پر ظاہر کی گئی ہے۔ اگر آپ ہیکل میں مسیح کی رویا پر، جیسا کہ دانیال کے ردعمل میں ممتثل ہے، جواب دیں، تو نبوی "امر" اور نبوی "رویا" آپ پر "منکشف" ہو جائیں گے۔

اگر تم بعینہ اسی ہیکل میں مسیح کی رؤیا کے روبرو بھاگ کر چھپنا اختیار کرتے ہو، تو تم ابدی تاریکی میں داخل ہو جاتے ہو۔ ہیکل کا امتحان، جو ہمیشہ کی خوشخبری کے تین مراحل میں دوسرا امتحان ہے، اس سے پہلے پہلا اور بنیادی امتحان واقع ہوتا ہے۔ بنیادوں کے امتحانی سوال کو دانیال باب گیارہ کی آیت چودہ میں پیش کیا گیا ہے، جہاں روم کو "تیری قوم کے غارت گر" کے طور پر دکھایا گیا ہے جو "رؤیا"

کو قائم کرتے ہیں۔

وہ وقت نزدیک ہے

18 جولائی 2020 کی مایوسی کے ساڑھے تین دن بعد، 31 دسمبر 2023 کو یسوع مسیح کے مکاشفہ کی مہر کشائی شروع ہوئی، کیونکہ "وقت نزدیک تھا"۔

مبارک ہے وہ جو پڑھتا ہے، اور وہ جو اس نبوت کی باتیں سنتے ہیں، اور اُن باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اس میں لکھی ہیں، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ ... اور اُس نے مجھ سے کہا کہ اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر نہ لگا، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ مکاشفہ ۱:۳؛ ۱۰:۲۲

وہ "وقت" جو مکاشفہ یسوع مسیح کی مہر کھلنے کی نشاندہی کرتا ہے، کتاب مکاشفہ کے آغاز میں اس کا حوالہ دیا گیا ہے، اور کتاب کے اختتام پر عین اسی اعلان کے ذریعے بیان الفا میں بیان اومیگا کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

یسوع مسیح کے مکاشفہ کی مہر مہلت کے اختتام سے عین پہلے کھول دی جاتی ہے۔ اکیس دن کے روزے کے بعد، بائیسویں دن، وہ "بات"، جو "معاملہ" بھی ہے، جو "dabar" یا "کلام" بھی ہے، جو بیرونی نبوی تاریخ کی "chazon" رویا بھی ہے، دانی ایل پر منکشف ہوئی، جب اُس نے قدس الاقداس میں آسمانی سردار کاہن کی آئینہ نما "marah" رویا کا مشاہدہ کیا۔

دانی ایل اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جنہیں آئینہ نما رؤیا کا تجربہ حاصل ہے، اور جو مسیح کے نبوی ظہورات کو، نیز اُس ظاہری تاریخ کو بھی سمجھتے ہیں جس کی نمائندگی خازون رؤیا کرتی ہے۔ ماراہ رؤیا مسیح کو بطور نبوی سنگِ میل پیش کرتی ہے، اور اسی لفظ کے مؤنث صیغے سے اُس تجربے کی نمائندگی ہوتی ہے جو خدا کے جلال کا مشاہدہ کرنے سے پیدا ہوتا ہے، جس کی نمائندگی دانی ایل، یوحنا، یسعیاہ، سسٹر وانٹ اور دیگر انبیا کرتے ہیں۔

اس سطح پر chazon کی خارجی رویا بنیادی آزمائش کی نمائندگی کرتی ہے، اور نبوی سلسلہ واقعات میں مسیح کے ظہورات سے متعلق mareh کی رویا پیکل کی آزمائش ہے۔ کیا مسیح نے آپ کے اپنے قدس الاقداس کے اندر واقع قدس الاقداس میں ظہور فرمایا ہے؟ وہی مقام ہے جہاں الوہیت انسانیت کے ساتھ متحد ہوتی ہے۔ یہ وہ آزمائش ہے جس میں کامیاب ہونا لازم ہے، اس سے پہلے کہ دور آزمائش litmus test پر بند ہو جائے۔ وہ litmus test جو کردار کو ظاہر کرتا ہے، marah کی آئینہ نما رویا ہے۔

31 دسمبر 2023 کو آیت چودہ کے "تیرے لوگوں کے رہزن" کے موضوع پر بنیاد کی خارجی آزمائش شروع ہوئی، اور جب موجودہ پوپ نے 8 مئی 2025 کو منصب سنبھالا تو آیت چودہ کی "رؤیا" قائم ہوگئی۔ بنیادی آزمائش پیکل کی آزمائش کی طرف منتقل ہوگئی۔ 9 مئی 2025 سے پیکل کی آزمائش جاری ہے۔ 31 دسمبر 2023 کو دو گواہوں کے جی اٹھنے کی نمائندگی مکاشفہ باب گیارہ کی آیت گیارہ میں ہے، اور جو جی اٹھنا اس تاریخ کو شروع ہوا وہ یوکرین کی جنگ کے اُس عرصہ کے اندر واقع ہوا جو 2014 میں شروع ہوئی اور 2022 میں شدت اختیار کر گئی۔ خارجی اور داخلی نبوتی خطوط اُس تاریخ میں یکجا ہو گئے۔ 31 دسمبر 2023 کو بنیاد رکھنے کا کام جاری تھا، ایسا کام جس کی تمثیل 1798 سے 1840 تک، نیز 1840 سے 1844 تک، اور 19 اپریل 1844 سے 22 اکتوبر 1844 تک کی تاریخ میں ملتی ہے۔

دانی ایل باب گیارہ آیت گیارہ تاریخ میں بطور بیرونی سلسلہ نبوت وارد ہوئی، اور اُس عین تاریخ کے ساتھ مربوط ہوئی جو مکاشفہ باب گیارہ کا اندرونی سلسلہ ہے۔ 2014 میں یوکرین کی جنگ شروع ہوئی، جس کی تمثیل 217 قبل مسیح کی جنگِ رافیہ میں ہے۔ 2015 میں، دانی ایل باب گیارہ کی آیت دو کا چوتھا اور کہیں زیادہ دولتمند بادشاہ اٹھ کھڑا ہوا اور اس نے منصبِ صدارت کے لیے انتخاب لڑنے

کے اپنے ارادے کا اعلان کیا۔ اُس اعلان نے اژدہا صفت عالمگیریت پسندوں کو غیظ و غضب میں بھر دیا، جن کی نمائندگی قلمرو یونان کے طور پر کی گئی ہے۔

مکاشفہ باب 11، آیت 11 نے 31 دسمبر 2023 کو اُس وقت کے طور پر متعین کیا جب دونوں گواہ دوبارہ زندہ ہوئے۔ پھر 18 جولائی 2020 سے 31 دسمبر 2023 تک کے عرصے کو ایک نبوی 'بیابان' سمجھا گیا۔ 'بیابان کی مدت' کے اختتام پر جولائی 2023 میں ایک ندا بلند ہونے لگی، اور نیش ول کی ناکام پیش گوئی کے ٹھیک ایک ہزار دو سو ساٹھ دن بعد—جو 18 جولائی 2020 کو ہوئی تھی—قبیلہ یہوداہ کے شیر نے اپنے نبوی کلام کی مہر کشائی شروع کی۔ خدا کے نبوی کلام کی مہر کشائی ہمیشہ ایک سہ مرحلہ آزمائشی عمل کو جنم دیتی ہے، جس طرح دانی ایل باب 12 میں بیان ہوا ہے۔

بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، اور سفید اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر بدی ہی کرتے رہیں گے؛ اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھیں گے۔ دانی ایل 12:10۔

مکاشفہ باب انیس میں دلہن اپنے آپ کو تیار کرتی ہے اور پھر اُسے ایک سفید پوشاک عطا کی جاتی ہے۔ وہ سفید پوشاکیں اس امر کی علامت ہیں کہ دلہن تیار ہے، اور یہ واقعہ مکاشفہ باب انیس میں اُس وقت پیش آتا ہے جب آسمان کے دریچے کھولے جاتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ دلہن مسیح کی راستبازی کی پوشاک سے سفید کی جائے، وہ پہلے پاک کی جاتی ہے۔

31 دسمبر 2023 کو بنیادوں کی آزمائش کا آغاز ہوا تاکہ جو پاک ہوں گے انہیں پاک کیا جائے۔ یہ تطہیر معرفت میں اضافے کے ذریعے انجام پاتی ہے، کیونکہ یہوداہ کے قبیلہ کا شیر نے تب اپنی ذات کے آخری مکاشفہ کی مہر کھولنا شروع کیا۔ اس مکاشفہ میں یہ بھی شامل ہے کہ وہی واحد بنیادے جو ڈالی جا سکتی ہے۔ اس بنیادی سچائی کا انکار کرنا جو یہ تعین کرتی ہے کہ روم 'تیرے لوگوں کے لٹیرے' ہیں، اسی واحد بنیاد کے انکار کے مترادف ہے جو ڈالی جا سکتی ہے۔

31 دسمبر 2023 نے ایک آزمائشی عمل کا آغاز کیا جو فوراً دو طبقات کی تفریق پر منتج ہوا۔ یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے اب یہ مہر کھول دی ہے کہ آیت چودہ کی تاریخی تکمیل 8 مئی 2025 تھی، اور ایسا کرتے ہوئے اُس نے ملر کی اُس تعیین کی توثیق کی کہ روم اُس علامت کی حیثیت رکھتا ہے جو نبوت کی خارجی روپا کو قائم کرتی ہے۔ جب ٹرمپ 2024 میں واپس آیا تو اُس نے کتاب دانی ایل باب گیارہ کی آیت تیرہ کو پورا کیا، پھر اگلی آیت میں ہم 2025 کو پوپ لیو کے انتخاب کے ساتھ نشان زد کرتے ہیں۔ ٹرمپ اور اُس کا مخالف مسیح ہم منصب، دونوں، 2025 میں منصب پر فائز ہوئے۔

اس تحریک میں جن تاریخوں کی ہم نشاندہی کرتے ہیں وہ بنیادی طور پر تقدیس یافتہ بصیرت بعد از وقوع ہیں۔ ہم وقت انتہا کو 1989 متعین کرتے ہیں، پھر پیغام کی باضابطہ تشکیل 1996 میں ہوئی۔ 9/11 کے وقت باضابطہ شدہ پیغام کو تقویت بخشی گئی۔ 2012 میں حقوق کی لوحوں کی پیشکش میں، جو جنوری 2013 میں اختتام پذیر ہوئی، بنیادیں رکھ دی گئیں۔

18 جولائی، 2020 کو پہلی مایوسی واقع ہوئی، پھر جولائی 2023 میں بیابان میں ایک آواز پکارنے لگی، اور 31 دسمبر، 2023 کو مکاشفہ یسوع مسیح کی مہر کشائی شروع ہوئی اور پہلا بیرونی اساسی امتحان شروع ہوا۔

8 مئی 2025ء کو ہیکل کی دوسری باطنی آزمائش شروع ہوئی۔ تیسری کسوٹی نزدیک ہی ہے۔ وہاں یہ آشکار کر دیا جائے گا کہ آیا روح کے پاس پہلی، یعنی بیرونی آزمائش کی نمائندگی کرنے والے پیغام کا روغن اور دوسری باطنی آزمائش کے ساتھ آنے والا روغن موجود ہے یا نہیں۔ آزمائش کی نمائندگی کی ترتیب یوں ہے: بیرونی، اس کے بعد باطنی، اس کے بعد تجربہ۔

درونی خطِ نبوت اُن سابقہ نشاناتِ راہ پر مشتمل ہے جن کا میں نے ابھی حوالہ دیا ہے۔ ان میں سے ہر نشان راہِ ملرائٹ تحریک کی تاریخ کے ہم مثل نشاناتِ راہ کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ 1798 بطور وقتِ آخر 1989 کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جو بھی وقتِ آخر ہے۔ وہاں قبیلہ یہوداہ کے شیر نے اپنے کلام کی مہر کھول دی، کیونکہ وہی کلمہ ہے۔ جب ایڈوٹسٹ تحریک نے یربعام کی بنیادی بغاوت کے موقع پر نافرمان نبی کا کردار ادا کرتے ہوئے بیت ایل کے جھوٹے نبی کے پاس لوٹ کر اس کے ساتھ کھانا کھایا، تو وہ زوال یافتہ پروٹسٹنٹیت کے ان دلائل کی طرف پلٹ گئے جو ولیم ملر کی سات زمانوں کی تعیین کے خلاف بروئے کار لائے گئے تھے۔ اسی سبب سے وہ یہ بات پوری طرح، اگر بالکل بھی، سمجھ نہیں پاتے کہ 1863 پہلے اور دوسرے فرشتوں کی الفا تحریک کے لیے آخری نشانِ راہ کیوں ہے۔

اسی وجہ سے اُن کے نزدیک اس امر کی کوئی اہمیت نہیں رہتی کہ یہ 126 برس ہیں، 1,260 کی علامت، ایک ایسے "بیابان" کی علامت جو 1863 سے 1989 میں وقتِ خاتمہ تک کی تاریخ پر محیط ہے۔ چالیس برس کے اختتام پر یسوع نے تحریک کی قیادت کرتے ہوئے اُسے ارضِ موعود میں داخل کیا۔ 1989 میں خداوند نے اپنی اومیگا تحریک کو 1863 سے 1989 تک کے "بیابان" سے باہر نکالنے کے کام کا آغاز کیا، جیسے اُس نے الفا تحریک کو 538 سے 1798 تک کے "بیابان" سے باہر نکالا تھا۔

1989 میں، حدیقل کے دریا کی وہ رویا جو کتابِ دانیال کے آخری تین ابواب کی نمائندگی کرتی ہے، اس کی مہر کشائی ہوئی؛ جس طرح 1798 میں اولای کے دریا کی وہ رویا جو کتابِ دانیال کے ابواب 7، 8 اور 9 کی نمائندگی کرتی ہے، کی مہر کشائی ہوئی تھی۔ کنگ جیمز بائبل کی اشاعت کے دو سو بیس برس بعد، ولیم ملر نے پہلی بار اولای کی رویا کی بنیاد پر اپنا پیغام شائع کیا، اور یوں 1831 میں اپنے پیغام کو باضابطہ صورت دی؛ اسی طرح حدیقل کا پیغام بھی پہلی بار 1996 میں شائع ہوا، 1776 کے دو سو بیس برس بعد—وہ سال جس میں ریاست ہائے متحدہ کی ارضِ جلال وجود میں آئی۔

ترجمہ کنگ جیمز کے دو سو بیس برس بعد میلر کی جانب سے پیغام کی باقاعدہ تشکیل و تدوین، ولیم میلر کی اس حیثیت کی نشان دہی کرتی ہے کہ وہ سب سے اولین مقدس پیغامبر تھے جنہوں نے احیاء اور اصلاح برپا کرنے کے لیے کتابِ مقدس کی پیشین گوئیوں—عہدِ عتیق اور عہدِ جدید دونوں—کو بروئے کار لایا۔ کتابِ مقدس الہی ہے، اور دو سو بیس برس بعد انسانی عنصر کے ساتھ اس کے اتصال سے پیغامِ اولائی وجود میں آیا۔

یسوع الفا اور اومیگا ہے، اور وہ کلامِ خدا ہے؛ لہذا 1611 میں بائبل کے کنگ جیمز ورژن کی اشاعت یسوع کو 1611 میں بھی اور 1831 میں بھی قرار دیتی ہے۔ وقتِ انتہا میں مسیح یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے طور پر ظاہر ہوتا ہے؛ پھر جب پیغام کو باضابطہ کیا جاتا ہے تو وہ الفا اور اومیگا اور کلام ہے۔ ابتدا کے ساتھ ملر کے تعلق کو اس طرح تسلیم کیا جاتا ہے کہ ابتدا اور انتہا دونوں پیغام کی اشاعت پر زور دیتی ہیں۔ 1776 سے 1996 تک کا عرصہ بھی وہی خصوصیات رکھتا ہے، اگرچہ مختلف ہے۔

حدیقل کا پیغام وہی ہے جو قانونِ اتوار کے بارے میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا پیغام ہے، جیسا کہ دانیال باب گیارہ کی آیت اکتالیس میں بیان کیا گیا ہے۔ 1776ء میں اعلانِ آزادی کی اشاعت اس دو سو بیس سالہ عرصے کے نقطہ آغاز کی نمائندگی کرتی ہے جو ایک ایسی اشاعت پر ختم ہوا جس کا عنوان "وقتِ انتہا" تھا—یہ عنوان قصداً نہیں بلکہ مشیتِ الہی سے رکھا گیا تھا۔ اسی سال، 1996ء میں "فیوچر فار امریکہ" نامی خدمت کی ایک کارپوریشن ہمیں عطا کی گئی۔ ارضِ جمیل، یعنی ریاست ہائے متحدہ، کا پیغام نبوت کے آغاز و انجام کے مابین براہِ راست ربط کے ساتھ باضابطہ مدون ہوا۔ ملرائٹ تاریخ کے ہر بڑے سنگِ میل کا اعادہ تمثیل دس کنواریوں کے رہنما نمونے کے تحت ہوا ہے۔ دونوں دو سو بیس سالہ ادوار کے آغاز و انجام ایک اشاعت کے ذریعے نشان زد ہیں۔

میلر کے پیغام اور طریق کار کی تصدیق ہوئی اور انہیں تقویت ملی، جب دوسرے ہائے کے اسلام کی تکمیل واقع ہوئی۔ پیغام کو قوت دینے کے لیے جس وسیلہ کو خداوند نے اختیار فرمایا، وہ میلر کا ایک

دن برائے ایک سال' کا اصول تھا، نیز وہ اصول بھی جس نے ۹/۱۱ پر پیغام اور طریق کار کو تقویت بخشی، جب کتابِ مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کا نزول اسی نزول کا اعادہ تھا جو اُس نے 11 اگست 1840 کو کیا تھا، جیسا کہ کتابِ مکاشفہ باب دس میں ممتل ہے۔ وہ دونوں فرشتے مسیح کے بطور فرشتہ نبوی ظہور کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جو اصول ۹/۱۱ کی تحریک کے لیے اتنی ہی بنیادی حیثیت رکھتا ہے جتنی 11 اگست 1840 کی تحریک کے لیے 'ایک دن برائے ایک سال' کا اصول تھا، وہ یہ ہے کہ میلرانی تاریخ کا اعادہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں ہوتا ہے۔

جب اسلام کی تیسری وائے سے متعلق ایک پیشین گوئی کی تکمیل اومیگا اور تیسرے فرشتے کی تاریخ میں وارد ہوئی، اور وہ اس تکمیل کے ساتھ ہم آہنگ تھی جو اسلام کی پہلی اور دوسری وائے سے متعلق پیشین گوئیوں کی تھی اور جو الفا کے پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ میں وارد ہوئی تھی، تو یہ اصول کہ میلرانی تاریخ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں دہرائی جاتی ہے، اتنی ہی مضبوطی سے ثابت ہوا جتنی مضبوطی سے مکاشفہ 9 کی پہلی اور دوسری وائے کے سلسلے میں ملر کا ایک دن برائے ایک سال کا اصول ثابت ہوا تھا۔ بعض ایسے لوگ جو تین سو اکانوے برس اور پندرہ دن کی اُس زمانی پیشین گوئی سے واقف ہیں جو مکاشفہ 9:15 میں پیش کی گئی ہے، میرے سابقہ نکتے سے شاید چوک جائیں۔ میں وضاحت کرتا ہوں۔

پہلا اور دوسرا افسوس پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، اور تیسرے افسوس کی تاریخ تیسرے فرشتے کی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ یہاں نکتہ یہ ہے کہ دوسرے افسوس کی تاریخ میں متعین تین سو اکانوے سال اور پندرہ دن کی مدت کا نقطہ آغاز پہلے افسوس کی تاریخ میں ملتا ہے۔ کتابِ مکاشفہ باب نو میں پہلے افسوس کی تاریخ میں ایک سو پچاس سالہ پیشین گوئی موجود ہے، اور جس دن اس پیشین گوئی کی مدت ختم ہوتی ہے، اسی دن تین سو اکانوے سال اور پندرہ دن والی پیشین گوئی شروع ہو جاتی ہے۔ یہ دونوں پیشین گوئیاں پہلے اور دوسرے افسوس کو براہِ راست باہم مربوط کرتی ہیں؛ اس لیے جب اسلام کے بارے میں، یوم برائے سال کے اصول پر مبنی، ایک پیشین گوئی کی گئی، تو وہ پیشین گوئی اسلام کے پہلے اور دوسرے افسوس کے بارے میں تھی، اور یہی وہ پیغام تھا جس نے پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ میں ملر کے طریقہ کار اور پیغام کی تصدیق کی۔

جب وہ تاریخ 22 اکتوبر 1844 کو اختتام پذیر ہوئی تو ساتواں نرسنگا بجنا شروع ہوا، اور ساتواں نرسنگا تیسری آفت بھی ہے اور پرہیزگاری کا بھید بھی، جو کہ مسیح تم میں جلال کی امید ہے۔ وہ نرسنگا ایک بیرونی تنبیہی پیغام بھی ہے اور ایک باطنی تنبیہی پیغام بھی۔ اسی وجہ سے، 2,520 سالہ پیشین گوئی زمین کے لیے ساتویں برس کے آرام سے مربوط ہے، جس میں یوبیل بھی شامل ہے۔ 22 اکتوبر 1844 کو ساتواں نرسنگا 2,520 سالہ اور 2,300 سالہ پیشین گوئیوں کی تکمیل میں بجنا شروع ہوا۔

لیکن ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ نرسنگا پھونکنا شروع کرے گا، خدا کا بھید پورا ہو جائے گا، جیسا کہ اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو بتایا ہے۔ مکاشفہ 10:7۔

22 اکتوبر 1844 یوم کفارہ تھا، اور یوبیل کا صور اسی روز یوم کفارہ پر پھونکا جانا تھا۔ اُس وقت سے ہم تیسرے فرشتے کی تاریخ کے دور میں، اور تیسری مصیبت—جو کہ ساتواں صور ہے—کے دور میں بھی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ 11 اگست 1840 کو مکاشفہ باب دس کا طاقتور فرشتہ اُترا تاکہ اپنے جلال سے زمین کو منور کرے، جس طرح مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ 9/11 پر اُترا۔

2012 سے جنوری 2013 تک، "حقوق کی لوحیں" کے عنوان سے سلسلہ تیار کیا گیا، اور اسے مئی 1842 میں 1843 کے پیش رو چارٹ کی اشاعت کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا۔ پھر اس تحریک کی بنیادیں رکھ دی گئیں—چاہے وہ پہلے اور دوسرے فرشتے کی الفا تحریک ہو یا تیسرے فرشتے کی تحریک؛ حقوق کی دو لوحیں اس تاریخ اور پیغام میں بنی ہوئی تھیں۔ 18 جولائی 2020 کی ناکام پیش گوئی 19 اپریل 1844

کے متوازی تھی، اور مثل میں تاخیر کا زمانہ جاری تھا۔

ایک ہزار دو سو ساٹھ دنوں کی بیابانی مدت 31 دسمبر 2023 کی مہر کشائی کے وقت اختتام پذیر ہوئی۔ یہ یاد رکھنا مناسب ہے کہ مسیح نے اپنی ہیکل کو اس کی کافرانہ بے حرمتی سے دو مرتبہ پاک کیا، جیسا کہ سیسٹر وائٹ اسے قرار دیتی ہیں۔ انہوں نے یہ اپنی خدمت کے آغاز اور اختتام پر کیا، یوں یہ دونوں تطہیرات الفا اور اومیگا کی تطہیر بن گئیں۔

بہن وائٹ صراحت کے ساتھ پہلی ہیکل کی تطہیر کو 9/11 اور اُس پہلی آواز کے ساتھ مربوط قرار دیتی ہیں، جیسے وہ مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی تین آیات قرار دیتی ہیں۔ پھر وہ چوتھی آیت کی 'ایک اور آواز' کو دوسری ہیکل کی تطہیر، نیز اتوار کے قانون، کے طور پر متعین کرتی ہیں۔ 19 اپریل 1844ء میلرائیٹوں کے لیے پہلی ہیکل کی تطہیر تھی اور 22 اکتوبر 1844ء دوسری۔ 1798 سے 1844 تک کے چھالیس برسوں میں میلرائیٹ ہیکل کی تشیید ہوئی، اور اس ہیکل کی تشیید کا ایک فریکٹل اُن دو مایوسیوں کی تاریخ میں ملتا ہے جو دونوں ہیکل کی تطہیر کی نمائندگی کرتی ہیں۔ وہ تاریخ ہیکل سے متعلق ہے۔

18 جولائی 2020 سے 31 دسمبر 2023 تک، کنواریاں تاخیر کے زمانے میں سوئیں۔ جب وہ بیدار ہوں گی تو انہیں اس ذمہ داری کا شعور ہوگا کہ بنیاد رکھیں اور ہیکل کو برپا کریں۔ اسی وقت سے مسیح، یہوداہ کے قبیلے کے شیر کی حیثیت سے، نبوتی نور کی مہر کشائی کرتے آ رہے ہیں، اور وہ نبوتی نور جس کی مہر کشائی کی جاتی ہے ہمیشہ ایک سہ مرحلہ آزمائشی عمل پیدا کرتا ہے جو لٹمس ٹیسٹ پر ختم ہوتا ہے، جہاں کردار ظاہر تو ہوتا ہے مگر کبھی تشکیل نہیں پاتا۔ لٹمس ٹیسٹ پر وفادار کنواریاں روح القدس کا ایسا افاضہ پائیں گی جو خدا کے لوگوں میں خدا کی قدرت کے ہر اُس مظہر سے بڑھ کر ہوگا جو کبھی قلم بند کیا گیا ہے۔ نور میں ایسا اضافہ ہوگا جس کا کبھی مشاہدہ نہیں ہوا۔ اس کے ساتھ، میں ایک اور تاریخی سلسلہ پیش کروں گا جو ملرائی تاریخ اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کے مابین موازات کی تائید کرتا ہے۔

لیکن تو، آے دانی ایل، کلام کو بند کر دے اور کتاب پر مہر لگا دے، وقتِ آخر تک؛ بہت سے لوگ ادھر ادھر دوڑیں گے، اور علم میں اضافہ ہوگا۔ اور اُس نے کہا، دانی ایل، تو اپنے راستے پر چلا جا، کیونکہ یہ کلامِ وقتِ آخر تک بند اور مہر شدہ ہیں۔ بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر بدی ہی کریں گے، اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھیں گے۔ دانی ایل ۴:۱۲، ۹، ۱۰۔

ہم ان باتوں کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

تفرد

ایلون مسک نے 21 فروری 2026 کو یہ دعویٰ کیا کہ "ہم اب 'سنگولیریٹی' میں ہیں۔"

تکنیکی تفرد

(ہے اتاج اہک 'یٹری لوگنس' ضحم رثکا ےسج) یٹری لوگنس لکی جولانکیٹ
کی جولانکیٹ بج نیہ ےتہک وک ےطقن ینامز ہضورفم کی اےک لبقتسم
ردق سا—ےہ یتاپ زیہم ےس تناہذ یعونصم رپ روط یداینب وج—تفر شیپ
تعرس اروام ےس کاردا روا رایتخا یناسنا ہوہک ےہ یتاج وہ دنمتردق روا راتفر زیت
یرہگ تیہان روا عقوتم ریغ نیہ بیذہت یناسنا روا، ےہ یتیل رک رایتخا
کیا بج :ےہ تناہذراجفنا روصت یزکرم اک سا۔ ےہ یتنب ثعاب اک سویلیدبت
یہب ےس ووناسنا نیرت نیہذ وج ےتاج آ نیہ دوج و ماظن اک تناہذ یعونصم اسیا

ماظن ہو وت، (ے اتاج اہک ASI ای تن اہذلا قوف ی عون صم مومع ے س ج) وہ نی ہذ ہدای ز
 رک ی قرت ے س رات فر ی سی ا رک ان ب رتہ ب روا رک ے د لی کشت ون رس زا وک پآ ے ن پ ا
 ے س سا۔ یت کس چنہ پ ی ہن ی ہب ک تعامج ی ن اس نا ی ئو ک کت س ج ے ات کس
 ی نامز رصتخم تی اہن تی حالص ی م س ج ے ات وہ ادی پ ہ ق ل ح ی حالصا دوخ ی رارکت
 - ند) ے اتاج ی توہ ی ن گود راب راب ی م س ج ے ٹن ہگ > ے دن آ س وی روا، (ٹن م >
 ے ک سون اس نا 'ی ٹری لوگ نس زا لبق' روا ی ہ اتاج ن ب زیخ ہ کام ہد ی ت فر شی پ
 وہ نک ممان انید تمس ای ان رک ی ئو گ شی پ ی م زادنا ی ن عماب ی س ک ی ہ نا ے ی ل
 راہ ج، ے ہ ذوخام ے س تا ی ضای ر روا تا ی عی ب ط 'ی ٹری لوگ نس' حال طصا۔ ے اتاج
 لقت ششک راہ ج ی ہ ے تہ ک وک ے طقن سا ی ٹری لوگ نس ی م 'لوہ کی لب'
 ے تاج وہ مہرب مہرد تا ی عی ب ط نی ن اوق ہ دوجوم ے رامہ روا ے اتاج وہ ی ہ ان ت مال
 ہن روا ی ہ ے ت کس ہ کی د ہن، ے ات وہ امنور ای ک ے گآ ے س ہ ع ق اوق فا م ہ— ی ہ
 ۔ ی ہ ے ت کس رک ی ئو گ شی پ

اسی طرح، تکنیکی تفرّد کو تاریخ میں ایک "افق رویداد" کے طور پر دیکھا جاتا ہے: ہم اُس نقطے تک
 رجحانات کی پیش بینی کر سکتے ہیں، لیکن اس سے آگے مستقبل غیر تقویت یافتہ انسانی اذہان کے لیے
 مبہم ہو جاتا ہے۔

اجمالی تاریخ اور اہم مفکرین

1950 کی دہائی — ابتدائی تخم ریاضی دان John von Neumann کے کام میں (جنہوں نے تکنیکی
 تبدیلی میں تسارع پر گفتگو کی) اور ریاضی دان/رمزشناس I. J. Good کے کام میں (جنہوں نے 1965
 میں یہ بیان کیا کہ جیسے ہی مشینیں بہتر مشینیں وضع کرنے لگیں گی ایک "explosion" وقوع پذیر ہوگی) دکھائی دیتے ہیں۔

1993-کمپیوٹر سائنس دان اور سائنس فکشن کے مصنف Vernor Vinge نے اپنے مضمون The
 Coming Technological Singularity میں اس جدید تصور کو مقبول عام بنایا۔ اُس نے پیش گوئی کی
 کہ ہم 2005 تا 2030 کے درمیان کسی وقت مافوق انسانی ذہانت تخلیق کریں گے، جس کے بعد 'انسانی
 عہد' اختتام پذیر ہو جائے گا (یعنی اس معنی میں کہ بلا اعانت انسان اب غالب ذہانت نہیں رہیں گے)۔

2005ء — موجد اور ماہر مستقبلیات رے کرزویل اپنی کتاب "سنگیولیرٹی قریب ہے" کے ذریعے اس
 تصور کو مرکزی دھارے کی توجہ کا مرکز بنا دیتے ہیں۔ ان کا استدلال ہے کہ سنگیولیرٹی تقریباً 2045
 کے آس پاس واقع ہوگی، جسے کمپیوٹنگ طاقت میں تصاعدی اضافہ (ان کے "قانون تسارع پذیر عوائد"
 کے مطابق)، نینو ٹیکنالوجی، بایوٹیکنالوجی، اور دماغ-کمپیوٹر روابط مہمیز دیں گے۔ انہوں نے اس خط
 زمانی کو مسلسل برقرار رکھا ہے، اور حال ہی میں AGI 2029 اور سنگیولیرٹی تقریباً 2045 کی ازسرنو
 توثیق کی ہے۔

زمانی ترتیب کی پیش گوئیاں (اوائل 2026 تک)

بڑے لسانی ماڈلز، استدلالی نظامات، اور قوانین اسکیننگ میں انتہائی تیز رفتار پیش رفت کے باعث،
 گزشتہ چند برسوں میں پیش گوئیاں نمایاں طور پر سمٹ آئی ہیں: سب سے جارحانہ/قریب المدت آراء
 (2026-2027): بعض ممتاز اے آئی رہنما (مثلاً Anthropic کے Dario Amodei اور Elon Musk) علانیہ
 یہ بیان کر چکے ہیں کہ فوق ذہانت یا کوئی ایسی شے جو فعالی اعتبار سے سنگیولیرٹی کے محرک کے ہم
 پایہ ہو، ممکن ہے 2026 جتنی جلدی یا 1-3 برس کے اندر ہی ظہور پذیر ہو جائے۔

ماہرین کے سروے کے میاں اب بھی کامل سپر انٹیلیجنس/سنگولیریٹی کے لیے 2040-2050 کے گرد مرتکز ہیں۔

ممکنہ نتائج کے دو گروہ

- دن سپ تئ اچر / یئ ای پوت وی نہ ذ، ہم تاخ اک تب رغ روا ضارما، ی ن اوارف ی بال قنا >
یع و ن ص م اک تی ن اس نا، تی ن ا ف ا ل م ع ع یر ذ ع ک ن س ی ڈ م و ن ی ن ای گ ن ڈول پ ا ی ک
ل ح ی م سو ٹن م اک لئ اسم ی س نئ اس نا، (م ز ن ی م وی ہ س ن ارٹ) م ا غ د ا ہ ت اس ع ک ت ن ا ہ ذ
ع ہ ت ع ت ا ج ع ہ ج م س ل ح ل ب ا ق ا ن ر ت ش ی پ و ج

- ی طون ق/یئ ای پوٹ س ڈے ا) ی گ نہ آ م ہ ری غ، س ای ز اک لورٹن ک روا تی ل ع ا ف ی ن اس نا >
ع س نا ای د م ا ع ت م ہ ت اس ع ک ر ا د ق ا ی ن اس نا و ج ع ر ک ی وری پ ی ک د ص ا ق م ع س ی ا یئ آ
ت ا ر ط خ ی د و ج و ع ی ل ع ک تی ن اس نا ہ ک ی ت ح ای، م ا د ہ ن ا ی ج ا م س و ی ش ا ع م، (س و ہ د ن ا ع م

سنگولیریٹی صرف 'انتہائی ترقی یافتہ مصنوعی ذہانت' نہیں؛ یہ وہ لمحہ ہے جب تکنیکی ارتقا
حیاتیاتی/انسانی رفتار کی قیود سے نکل کر ایک خود مختار، غیر قابو پذیر عمل بن جاتا ہے۔ خواہ یہ
2026، 2030، 2045 میں رونما ہو یا کبھی نہ ہو، یہ فی الوقت انسانی تاریخ کے نہایت دور رس نتائج کے
حامل غیر طے شدہ سوالات میں سے ایک ہے۔

وقت انجام - 1989

شبکہ بند دنیا کا آغاز

منعزل کمپیوٹنگ سے مربوط کمپیوٹنگ کی طرف انتقال۔ ٹم برنرز-لی نے سی ای آر این (1989) میں
ورلڈ وائڈ ویب کی تجویز پیش کی۔ تجارتی نیورل نیٹ ورک تحقیق میں توسیع ہوتی ہے (عسکری +
اکادمیاتی استعمال)، انٹیل 80486 جاری ہوتا ہے—ذاتی کمپیوٹنگ کی طاقت میں نمایاں جست—اور
آرپانیٹ اس سمت منتقل ہوتا ہے جو آگے چل کر جدید انٹرنیٹ بنا۔ اس سے پہلے، کمپیوٹنگ طاقتور تھی
مگر زیادہ تر الگ تھلگ خانہ بندیوں تک محدود تھی۔ 1989 کے بعد، کمپیوٹنگ نیٹ ورک مرکوز ہو
جاتی ہے۔ 1989 میں نیورل نیٹ ورکس ابتدائی حالت میں تھے، ہارڈویئر کی پابندیوں سے مقید، اور زیادہ
تر قواعد سے تقویت یافتہ پیٹرن نظام—تاہم عسکری ادارے اور تحقیقی تجربہ گاہیں ہدف بندی، ہدایت
کاری، اور سگنل کی درجہ بندی کے لیے سیکھنے والے نظاموں کی آزمائش پہلے ہی کر رہی تھیں۔ یہ بعد
ازاں آنے والی ہر چیز کے لیے زیربنائی تہہ تھی۔

پیغام کی باضابطہ تشکیل - 1996

انٹرنیٹ کی تجارتی دھماکہ خیزی

ویب عوامی، تجارتی اور عالمی بن گیا۔ نیٹسکیپ اور براؤزر کی جنگیں، اور ایمیزون اور ای بے اس امر
کا ثبوت دے رہے تھے کہ آن لائن تجارت کارگر ہے۔ گوگل کی بنیاد رکھی گئی (اسٹینفورڈ میں 1996ء
میں، بیک رب کے نام سے)، اور ونڈوز 95 کے اپنائے جانے نے صارفانہ کمپیوٹنگ کو تیزی بخشی۔ 1996 وہ
سال ہے جب انٹرنیٹ تعلیمی دائرے سے نکل کر اقتصادی بن جاتا ہے۔ 1989 کا بنیادی ڈھانچہ اب
صارفین کے پیمانے تک پہنچتا ہے۔ ڈاٹ کام عہد ویب سائٹوں کے بارے میں نہیں تھا—وہ کاروبار کی
رقمی سازی کے بارے میں تھا۔ اس دور نے تجارت، اشتہار بازی، معلومات کی تلاش اور مواصلات کے
طریق کار کو بدل دیا۔

پیغام کو قوت بخشی گئی - 9/11, 2001

موبائل + پلیٹ فارم کے عہد کا آغاز

میڈیا کی رقمنگی + ابتدائی کلاؤڈ بنیادی ڈھانچہ + ہمہ وقت متصل براڈبینڈ۔ اپیل آئی پوڈ جاری کرتا ہے (قابل حمل رقمی ماحولیاتی نظام کی ابتدا)، ویکپیڈیا کا آغاز ہوتا ہے (اجتماعی علم کے پلیٹ فارم کا ماڈل)، براڈبینڈ اپنانے میں زبردست اضافہ ہوتا ہے، ایمیزون خاموشی سے اُس بنیادی ڈھانچے کی تعمیر شروع کرتا ہے جو بعد ازاں اے ڈبلیو ایس کی شکل اختیار کرتا ہے۔ نائن الیون کے بعد نگرانی کی ٹیکنالوجی غیر معمولی رفتار سے ترقی کرتی ہے، اور ڈیٹا اینالیٹکس کا بنیادی ڈھانچہ تیزی سے فروغ پاتا ہے۔ یہاں کلاؤڈ کمپیوٹنگ، پلیٹ فارم ماحولیاتی نظام، رقمی مواد کی بالادستی، ہمہ وقت متصل بنیادی ڈھانچے، اور سوشل میڈیا و اسمارٹ فونز کی بنیادیں رکھ دی جاتی ہیں۔

بنیاد رکھی گئی — حقوق کی لوحیں — 2012، 2013

ڈیپ لرننگ کی پیش رفتِ عظیم

جدید مصنوعی ذہانت کی پیدائش

یہ وہ فیصلہ کن لمحہ تھا جب عصبی جال تجرباتی مرحلے سے نکل کر عملی طور پر نہایت طاقت ور بن گئے — 2001 کے "پلیٹ فارم/کلاؤڈ" دور اور 2023 کی "جنریٹو اے آئی" کے انفجار کے درمیان عین پل۔ ستمبر 2012: الیکس نیٹ (ایک عمیق کنولوشنل عصبی جال) نے امیج نیٹ مقابلہ بہت بڑے فرق سے جیت لیا — تمام سابقہ الگورتھموں کو پچھاڑتے ہوئے۔ یہ واحد واقعہ تحقیقاتِ مصنوعی ذہانت میں عالمگیر طور پر اس لمحے کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے جب جدید ڈیپ لرننگ کا ظہور ہوا۔ 2012: جیفری ہنٹن کی ٹیم نے ثابت کیا کہ جی پی یوز پر تربیت یافتہ عمیق عصبی جال خود کار طور پر مراتبی خصوصیات سیکھ سکتے ہیں۔ 2013: گوگل نے ہنٹن کی کمپنی (DNNresearch) حاصل کر لی۔ صنعت نے اچانک ڈیپ لرننگ میں اربوں ڈالر کی خطیر سرمایہ کاری کر دی۔ اپن ویڈیا کی جی پی یو پیش رفتیں (CUDA) مصنوعی ذہانت کے لیے معیاری ہارڈویئر بن گئیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ بگ ڈیٹا کے اوزار (اسپارک 1.0، 2013 میں اجرا) بھی پختہ ہوئے، جس سے ڈیپ لرننگ کے لیے درکار عظیم حجم کے ڈیٹا سیٹس میسر آئے۔

رفع مہر - 2023

تولیدی مصنوعی ذہانت دہلیز عبور کرتی ہے

مصنوعی ذہانت قابل رسائی، قابل استعمال، اور معاشی طور پر تغیر انگیز بن جاتی ہے۔ محض "بہتر نیورل نیٹس" نہیں۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مصنوعی ذہانت کوڈ لکھتی ہے، تصاویر تخلیق کرتی ہے، دفتری و فکری نوعیت کے کاموں کو خودکار بناتی ہے، استدلالی نوعیت کے کاموں کو بڑے پیمانے پر انجام دیتی ہے، اور پہلی بار مصنوعی ذہانت محض اختصاصی رینے کے بجائے عمومی مقاصد کے لیے ادراکی اوزار بن جاتی ہے۔

۲۰۲۶ - سنگولیریٹی؟

- 1989 خود "آخر زمانہ" کی مہر گشائی کے طور پر (شبکاتی ربط و اتصال کا آغاز، عالمگیر علم کے بہاؤ کی اساس؛ سوویت اتحاد کے انہدام کے ساتھ مربوط، ایڈونٹسٹ تحریک کے آخری دور مہلت آزمائش کے لیے نشانِ راہ کے طور پر)۔
- 1996 کو پیغام کی باضابطہ سازی کے طور پر (تجارتی ویب معلوماتی معیشت کو وسعت دیتی ہے، تجارت اور دریافت کو رقمی بناتی ہے)۔

- سن 2001 کو پیغام کی اختیاربخشی کے طور پر (منصات، کلاؤڈ اور ہمہ وقت رسائی اجتماعی و موبائل علم کے لیے رقمی ماحولیاتی نظام کی بنیاد رکھتے ہیں)۔
 - 2012/2013 کو حقیقی ذہانت کے لیے بنیاد رکھنے کے طور پر (ڈیپ لرننگ میں انقلابی پیش رفت مشینی فہم کو عملی اور قابل توسیع بنا دیتی ہے)
 - سن 2023 مہر کنشائی کے نقطہٴ عروج کے طور پر (تولیدی مصنوعی ذہانت عام المقاصد ادراک تک عبور حاصل کر لیتی ہے، اور علم کی تخلیق و استدلال کو قابل رسائی اور اخلاص انگیز بنا دیتی ہے)۔
- روط یم کارت رپ ے ل حرم ھق باس ے ن پ ا ھ ل حرم رھ : ے ھ سی فن تی ا ھ ن بی ت رت ی ئ ا ق ت ر ا
 - تی ل اص ت ا : ے ھ ی ت و ھ ل ق ت ن م ر و ی ت م س ر و ا ، ے ھ ا ت و ھ ر ا و ت س ا ر پ - ی ر ا ک ی ت ر ا ج ت >>
 - م ا ظ ن ی ت ا ی ل و ح ا م - ت ن ا ھ ذ > . ک ا ر د ا >
- ۲۰۱۲/۲۰۱۳ وہ فیصلہ کن محوری موڑ تھا؛ وہ لمحہ جب عصبی جال مراتبی، خودکار سیکھنے کے قابل ثابت ہوئے (AlexNet/ImageNet میں فتح، ہنٹن کے کام کی توثیق، GPU پر اسکیلنگ ممکن ہوئی)، جس نے ۲۰۲۳ کے جنریٹو دھماکے کو ناگزیر بنا دیا۔ ۲۰۱۲ کی معماری تبدیلی کے بغیر، ٹرانسفارمر ماڈلز (۲۰۱۷) اور بہت بڑے پیمانے پر اسکیلنگ بھی ChatGPT درجے کی عمومیت پیدا نہ کر پاتے۔